السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(ایک روایت میں آیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی (جس پر محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم ) لکھا ہوا تھا) اُتار دیتے تھے ۔ کیا یہ روایت صحیح ہے ؟ (طارق مجاہد یزمانی

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: بیت الخلاء جانے سے پہلے انگوٹھی اُتارنے والی روایت درج ذیل سند سے مروی ہے

"عن همام عن ابن جريج عن الزهري عن أنس رضی اللہ تعالیٰ عنہ "

سنن ابی داود: 19 وقال : "هذا حديث منكر"سنن الترمذی : 1746 وقال؛"هذا حدیث حسن صحیح غریب"الشمائل للترمذی :93 سنن النسائی 8/178 ح 5616 سنن ابن ماجہ 303 السنن الکبری للبیهقی (1/95 وقال : "وهذا شاهد ضعيف والله اعلم "ای حدیث همام، اخبار اصبهان 2/111

ابن جریج مشہور مدلس تھے ۔ دیکھئے طبقات المدلسین (83/3) تقریب التہذیب (4193) جامع التحصیل (ص 108) کتاب المدلسین لابی زرعۃ ابن العراقی (40) المدلسین للسیوطی (36) سوالات الحاکم النیسابوری للدارقطنی (265) علل الحدیث لابن ابی حاتم (2078) اور سوالات البرزعی (ص 743 قول ابی مسعود احمد بن الفرات

ابن جریج مدلس کی یہ روایت عن سے ہے اور عام طالب علموں کو بھی معلوم ہے کہ (غیر صحیحین میں ) مدلس کی عن والی روایت ضعیف ہوتی ہے لہذا یہ روایت ضعیف ہے ۔

ابن جریج کی تدلیس کے باوجود امام ترمذی کا اسے "حسن صحیح غریب" کہنا عجیب وغریب ہے ۔ حافظ منذری کا "رواتہ ثقات اثبات" کی وجہ سے اسے صحیح کہنا بھی ناقابل فہم ہے ۔ مدلس کے عن اور عدم تصریح سماع کے باوجود اس کی "تصیح" کیونکر صحیح ہو سکتی ہے ؟

(اگر کسی شخص کو اس روایت میں ابن جریج کے سماع کی تصریح مل گئی ہے تو باحوالہ پیش کرے بصورت دیگر اس روایت سے استدلال کرنا مردود ہے ۔ (4/11/1427ھ) (الحدیث: 32

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ

### جلد1 ۔ کتاب العقائد۔ صفحہ198

محدث فتویٰ